برڈفلو/ایوین انفلوئنزا سے بچاؤ

از

ڈاکٹر محمد اکرم منیر، سعدیہ حنیف، ڈاکٹر محمد اکرم

حال ہی میں ہمارے ملک میں H5N1 قسم کے ایوین انفلوئنزا وائرس کا مرغیوں پر حملہ صوبہ سرحد، راولپنڈی اور اسلام آباد کے پولٹری فارموں پر دیکھنے میں آیا ہے۔ اس پس منظر میں یہ ضروری ہے کہ مرغبان حضرات کو آگاہ کیا جائے کہ ایوین انفلوئنزا جیسی متعدی بیماری کے شک کی صورت میں ان کو کون سے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ فارم کی مرغی اور اس پر کام کرنے والے ورکرز کو اس موذی بیماری کے اثر سے محفوظ کرنے کی تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

مرغبانی سے منسلک فارمز حضرات سے اوّلین گذارش ہے کہ وہ اپنے فارم پر پالی جانے والی مرغیوں کا بغور جائزہ لیتے رہیں اور ان کی صحت کا مکمل ریکارڈ رکھیں۔ اگر مرغیوں میں کوئی غیر معمولی تبدیلی محسوس ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ خاص طور پر ان کی بڑھوتری کی صلاحیت، خوراک اور پانی کے استعمال میں کمی بیشی، انڈوں کی پیداوار میں کمی یا ان کی کوالٹی کا متاثر ہونا، پرندوں میں یک دم شرح اموات بڑھ جانا یا زیادہ تر جانوروں میں نزلہ زکام کی علامات کا ظاہر ہونا، (مثلاً سانس لینے میں دشواری، چھینکوں کا آنا، گلے سے سیٹیوں جیسی آواز کا نکلنا، ٹانگوں اور پنجوں پر اندورنی زخم ہونا، خون کے دھبے وغیرہ نظر آنا، کلغیوں کا سیاہی مائل سرخ رنگ اختیار کرنا یا چہرے کا سوج جانا وغیرہ) کی صورت میں فوری طور پر بیماری کی تشخیص کے لئے پولٹری کے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں اور اس مسئلہ سے نپٹنے کے لئے ان سے مزید ہدایات لیں اور مستقبل میں ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کے مطابق عمل کر کے اپنے مرغی خانہ کو موذی امراض کے حملہ سے محفوظ رکھیں۔

اگر ڈاکٹر صاحب کو مرغی خانہ میں برڈفلو کا شک پڑے تو وہ تشخیص کی خاطر گورنمنٹ کی نامزد کردہ تشخیصی لیبارٹری سے رابطہ کر کے مزید کاروائی کریں گے اور لیبارٹری کی ہدایات کے مطابق بیمار اور مردہ پرندوں کے نمونہ جات حاصل کر کے جراثیم سے پاک سیل بند پولی تھین بیگ میں اچھی طرح پیک کرنے کے بعد برف کے کولر میں رکھ کر متعلقہ لیبارٹری میں بھیجیں گے۔ اس سلسلہ میں خون، سانس کی نالی، پھیپھڑے، انتڑیاں اور تلیوں وغیرہ کے نمونے وائرس کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور ان جراثیم سے پاک پلاسٹک یا پولی تھین کے لفافوں میں بند کر کے نشانی لگا کر گورنمنٹ کی تجویز کردہ لیبارٹری میں ارسال کیے جاتے ہیں۔

اگر برڈفلو کی تصدیق ہو جائے تو محکمہ حیوانات کے ماہرین کے تعاون سے فارم پر موجود تمام مرغیوں اور ان کے انڈوں کو تلف کر دیں تاکہ فارم پر کام کرنے والی افرادی قوت اور صارفین کی صحت کو محفوظ بنایا جا سکے۔

اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل اقدامات پر تیزی سے عمل کریں۔

۱۔ فارم پر کام کرنے والے تمام ملازمین ایک خاص قسم کی وردی لے لیں۔ جس سے H5N1 کے موذی وائرس سے بچا جا سکے۔

۲۔ فارم پر کسی بھی قسم کی آمدورفت بند کر دیں۔

۳۔ فارم پر موجود تمام مردہ، بیمار اور تندرست پرندوں کو علیحدہ علیحدہ کر دیں۔

۴۔ مردہ پرندوں کو فوری طور پر ضائع کر دیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کریں۔

☆ حفظانِ صحت کے اصولوں کا خاص خیال رکھیں۔ مثلاً اگر آپ خود بیمار ہیں یا کسی ورکر کی صحت خراب ہے تو فارم سے دور رہیں۔ مردہ پرندے تلف کرنے کے لیئے کسی صحت مند مزدور کی ڈیوٹی لگائیں۔

☆ متاثرہ فارم میں داخل ہونے والے تمام افراد خاص قسم کی وردی، ٹوپی، ماسک اور گم شوز استعمال کریں۔

* * *

ادارہ فروغ تعلیم و توسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

☆ مردہ پرندوں پر موثر قسم کی Virus disinfectants کا چھڑکاؤ کر کے) ایک ہی بار استعمال ہونے والے (Disposable) پلاسٹک کے تھیلوں میں بند کر کے زمین میں گہرا گڑھا (کم از کم چار پانچ فٹ گہرا) کھود کر دفن کر دیں یا آگ لگا دیں۔ دیگر صورت میں چونا ڈال کر اور Disinfectant کا سپرے کر کے دفن کر دیں۔ یاد رکھیں کہ یہ گڑھا مین روڈ اور پانی کی نالی سے دور کھودیں تا کہ بعد میں فضا اور پانی آلودہ نہ ہوں۔

۵۔ پرندے دفن کرنے کے لیے گڑھا اتنا گہرا ہو کہ آوارہ جانور (کتے، بلیاں) دفن شدہ پرندوں کو نہ نکال سکیں اور اس طرح جراثیم آلودہ مواد زیادہ دور تک نہ پھیلا سکیں۔

۶۔ اسی طرح بیمار اور بظاہر تندرست تمام جانور محکمہ حیوانات کے عملہ کی ہدایت کے مطابق تلف کریں اور اس عمل کے دوران حفظان صحت کی تمام ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

۷۔ فارم پر موجود تمام برتن (فیڈرز اور ڈرنکرز) اچھی طرح صاف کر کے صابن سے دھو کر Disinfect کریں۔ برڈ فلو وائرس فارملین، بیٹا پروپیلیکون، تیزاب اور ایتھر کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے علاوہ ازیں زیادہ گرمی کے موسم میں بھی یہ وائرس خود بخود مر جاتا ہے۔ کسی بھی جراثیم کش دوائی کا محلول بوتل پر دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یاد رکھیں ایک ہی قسم کی جراثیم کش ادویات بار بار استعمال نہ کریں۔ شیڈ کی ایک سو سکوائر فٹ جگہ کے لئے تین لیٹر دوائی ملے پانی کو فرش، دیوار اور چھت پر سپرے کریں۔ اس مقصد کے لئے Pot. Permanganate سلوشن اور Virkon جیسے محلول استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس عمل سے پہلے تمام فارم شیڈ کے اندر موجود سامان Litter اور بیٹھیں وغیرہ کو Fumigate کر دیں تا کہ شیڈ میں موجود ہر قسم کے جراثیم اور حشرات الارض کا خاتمہ ہو جائے۔ ایک ہزار Square foot جگہ کے لئے مندرجہ ذیل فارمولا کے مطابق ادویات مکس کر کے سلوشن بنایا جا سکتا ہے۔

Formaldehyde	44 ml/3 lt. of Water
Pot. Permanganate	22 gm /3 lt. of Water

مندرجہ بالا فارمولا استعمال کر کے انفلوئنزا کے شک پڑنے والے شیڈز کو دو تین دفعہ مختلف اوقات میں ضرور Fumigate کریں۔

۸۔ شیڈز میں موجود لیٹر اور بیٹھوں کو ایک طرف اکٹھا کر کے ڈھیر لگا دیں اور اس پر پانی کا چھڑکاؤ کر کے اوپر پردہ ڈال دیں اور شیڈ کو 60-70C درجہ حرارت پر گرم کریں تا کہ لیٹر میں گرمی بڑھ جائے اور اس میں موجود تمام قسم کے جراثیم مر جائیں۔ اس لیٹر کو اٹھا کر کسی کھلی جگہ گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اگر ایسا تمام کام مشکل ہو تو لیٹر کو شیڈ سے باہر نکال کر جلا دیا جائے۔ تاہم اس سلسلہ میں ارد گرد کے ماحول کی آلودگی کو مدنظر رکھا جائے اور مناسب بندوبست کر کے ہی لیٹر کو آگ لگائی جائے۔ شیڈ کے جس حصہ میں Faecal material کے ذرات زیادہ پھیلے ہوں وہاں شیڈ کو پہلے صاف کریں۔ پھر وافر پانی سے دھوئیں اور اگر ہو سکے تو تمام ایریا کو گیس برنر لگا کر جلا دیں اور پھر نیلا تھوتھا ملا کر چونا ڈال دیں۔

۹۔ فارم پر موجود تمام انڈوں کی بھی Strong Fumigation کریں اور ان کو تلف کر دیں۔

۱۰۔ چونکہ بیکٹیریا اور وائرس فارم کے تمام ماحول میں موجود ہوتے ہیں اس لئے فارم کی صفائی اور disinfection کے معیار کو smear/swab کے نمونے لے کر کسی مستند Microbiology کی لیبارٹری سے جراثیم کی موجودگی کے لئے ٹیسٹ کرائیں۔

۱۱۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ برڈ فلو کی بیماری پرندوں سے انسانوں میں منتقل ہو سکتی ہے۔ اس لئے زیادہ احتیاط کریں۔ بیمار مرغی کو فارم پر ذبح نہ کریں اور نہ ہی ایسی مرغی کسی کو کھانے کے لئے دیں۔ فارم ورکرز کی صحت اور صفائی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ جیسے ہی کوئی کارندہ زیادہ بخار میں مبتلا ہو یا اس کو سانس کی بیماری لاحق ہو جائے فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-7118101 اور 042-9211449 پر رابطہ کریں۔

ادارہ فروغ تعلیم و توسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور